سوال

(103)کیا یہ نکاح شغار ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے ایک قریبی عزیز کی بیٹی سے اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق شادی کرنا چاہتا ہوں اور اس کا ایک بیٹا بھی ہے جس سے میں اپنی بہن کی شادی اللہ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کرنا چاہتا ہوں تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ یہ بھی یاد رہے کہ دونوں کا مہر برابر نہیں ہوگا بلکہ ہر ایک کے لیے الگ مہر مقرر کیا جائے گا۔ وہ دونوں اس پر راضی ہیں اور ان میں سے کسی کو مجبور بھی نہیں کیا گیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر فی الواقع ایسا ہی ہے کہ دونوں بیٹیاں راضی ہیں اور ہر ایک کو الگ خاص بغیر کسی مقابلے کے مہر دیا جائے گا اور آپ دونوں کے درمیان کوئی ایسی قولی یا عرفی شرط بھی نہیں کہ جو تقاضا کرتی ہو کہ وہ آپ سے اس شرط پر اپنی بیٹی کی شادی کرے گا کہ آپ بہن کی شادی اس کے بیٹے کے ساتھ کریں تو اس (شادی) میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس میں کوئی ایسی چیز موجود نہیں جو شرعاً ممنوع ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 163

محدث فتویٰ